© rasailojaraid.com

حضرت مولانا مرحوم کی وفات ملک ہی کے لیے نہیں عالم اسلام کے لیے عظیم سانحہ ہے اور ان کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے وہ جلد پُر نہیں ہوسکے گا۔ ان کی ساری زندگی اسلامی خدمات کے لیے وقف رہی۔ ان کی اسلامی، ملکی، ملّی و قومی عظیم خدمات کی تاریخ فراموش نہیں کی جاسکے گی۔ وہ حق گو اور بیباک عظیم شخصیت تھے، آپ توحید و سنّت کے عاشق تھے۔ انشاء اللہ ان کے اس مشن کو جاری و ساری رکھا جائے گا۔

تنظیم اہلسنت پاکستان ـــــ اسلام آباد

آج مؤرخہ ۹ ستمبر بعد نماز جمعۃ المبارک تنظیم اہلسنت پاکستان اسلام آباد کا ہنگامی اجلاس مرکزی جامع مسجد منعقد ہوا جس میں ترجمانِ حق حضرت مولانا شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحؒ کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔

تنظیم اہلسنت حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ کی وفات کو قومی و ملی المیہ تصور کرتی ہے۔

حضرت شیخ الحدیثؒ کی وفات سے جو علمی و سیاسی خلا پیدا ہوگیا ہے وہ کبھی بھی پُر نہ ہوسکے گا۔

مولانا غلام محمد خلیفۂ مجاز علامہ سید سلیمان ندویؒ ۔ کراچی

آپ کے والد ماجد حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ کی خبر ارتحال دل پر بجلی بن کر گری ـــــ ہائے افسوس! پاکستان ایک ولی اللہ اور مجاہد فی سبیل اللہ شیخ ربانی کے بابرکت وجود سے محروم ہوگئے۔ پاکستان کی چالیس سالہ تاریخ میں شہید ضیاء الحق جیسا دیندار، مخلص اور صاحب نظر سربراہ مملکت پاکستان کو میسر نہ آیا تھا، ان کی رحلت سے ابھی دل کی جراحت تازہ تھی کہ پاکستان کی وہ بزرگ ہستی جن پر عارف رومی کا یہ ارشاد صادق آتا تھا ؎

واحد کالالف کبود آں ولی
بلکہ صد قرن است آں عبدالعلی

ہم سے رخصت ہوگئی۔ بے بصیرت کیا جانیں کہ اہل اللہ کا وجود کتنی بلاؤں کی ڈھال اور کتنے انعامات الٰہیہ کے انجذاب کا سبب رہتا ہے۔

عالمِ عرب

سعودی عرب

محمد مکی حجازی ، المدرس بالمسجد الحرام

حضرت مولانا نور اللہ مرقدہٗ و اسکنہ فی الجنۃ کی وفات حسرت آیات

سُن کر قلبی صدمہ ہوا۔ درسِ تفسیر اور ختم قرآن کا اہتمام کیا، تمام احباب مسلک نے شرکت کی اور حضرت شیخ المشائخ یادگار سلف کو ایصالِ ثواب کیا۔ مرحوم جہاں محدث و مفسر تھے وہاں مسلک دیوبند کے احیاء کے لیے ایک عظیم ستون تھے اور افغانستان کے اس جہاد میں حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا جس قدر حصہ ہے شاید کسی کو نصیب ہو۔ اس مردِ مجاہد نے بستر علالت پر بھی کفر کے خلاف ایک عظیم جنگ لڑی اور الحمد للہ روسیوں کا فرار اور اپنے جیالے مجاہدین کا استقرار دیکھ کر اس دارِ فانی سے عالم بقا کی طرف لوٹے۔ ع

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

عاجز اس المیہ عظیمہ میں برابر کا شریکِ غم ہے۔ ولا نقول الا کما یحب ربنا ویرضی انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا محمد مسعود شمیم ـــــ المدرسۃ الصولتیہ مکہ مکرمہ

سلام مسنون از قلبِ محزون! سوچتا ہوں کہ کن الفاظ میں اس خط کا آغاز کروں کہ الفاظ اور قلم ساتھ دینے کو تیار نہیں۔ عرصہ دراز سے تمنا تھی کہ اس دفعہ پاکستان کا سفر ہوا تو کراچی پہنچ کر سب سے پہلے اکوڑہ خٹک حضرت والا کی خدمت میں حاضری ہوگی اور دارالعلوم حقانیہ کے پُرانوار و برکات ماحول میں کچھ وقت گذارنے کی مسرت و سعادت حاصل ہوگی۔ مگر اے بسا آرزو کہ خاک شدہ۔

مغرب کی اذان پر ایک دوست نے پاکستان ریڈیو کے حوالہ سے حضرت والا کے انتقال کی اندوہناک خبر سُنائی۔ ارادوں اور تمناؤں کا سارا محل اور جوش ٹھنڈا پڑ گیا۔ مسلمانانِ پاکستان، طبقہ علماء و مدارس و اہلِ علم ایک بابرکت سایہ سے محروم ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم کو آخرت کے اعلیٰ مدارج سے نوازے اور علماء و صدیقین و شہداء کے زمرہ میں شامل فرمائے۔ آمین

حضرت مرحوم کو جو دلی تعلق اور محبت مجھ سے اور مدرسہ صولتیہ سے تھی افسوس کہ ہم اس برکت سے محروم ہوگئے۔ ہر آنے والے ذریعہ سے ان کی دُعائیں پہنچا کرتی تھیں۔ آپ حضرات کے وجود میں حضرت مرحوم کا فیض اور صدقہ جاریہ الحمد للہ جاری و ساری ہے اور انشاء اللہ رہے گا۔

پاکستان کے سیاسی و علمی حالات میں ان کی قربانیوں کے پائندہ نقوش دارالعلوم حقانیہ، جہادِ افغانستان، علوم دینیہ کی نشر و اشاعت، تصانیف و تالیفات۔ الغرض ان کی زندگی ایک روشن ستارہ تھی۔ اور انشاء اللہ امید ہے کہ اب بھی یہ سارے فیوض و برکات آپ حضرات کے ذریعہ جاری رہیں گی۔

مدرسہ صولتیہ مکہ معظمہ کے ماحول میں سب ہی حضرات حضرت مرحوم کی جدائی سے دل گرفتہ ہیں۔ مدرسہ میں قرآن پاک کی مجلس کے ساتھ تقریباً تمام اساتذہ و مدرسین نے حضرتؒ کی طرف سے طواف و تلاوت کا بعد اہتمام رکھا جو آخرت میں ان کے لیے بہترین تحفہ ہوگا۔ تمام اہل تعلق کو اہل صولتیہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی طرف سے سلام مسنون اور تلقینِ صبر۔ والسلام مع الاکرام
(آپ کا: محمد مسعود شمیم ناظم مدرسہ صولتیہ مکہ معظمہ)

محمد یونس حقانی (ہزاروی) و حمد اللہ عثمانی — جدہ

حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ کے انتقال کی خبر سے رنج والم کی انتہا ہوگئی اس دردناک صدمے سے مغموم ہونا ایک فطری امر ہے۔ چونکہ حضرت شیخ الحدیث مرحوم کی دینی خدمات اور سیاسی تدبر وقیادت کو مدنظر رکھتے ہوئے دینی اور سیاسی حلقے ایک روایتی امین سے محروم ہوگئے ہیں جو لامحالہ عقیدت مندوں کے لیے ایک سانحہ عظیمہ سے کم نہیں۔

اس حادثہ جانکاہ کی اطلاع پاکر یہ یقین نہیں آرہا تھا کہ آج ہم اپنے مرشد اور اس روحانی رشتے کے سائے کو کھو بیٹھے ہیں اور ان کی مشفقانہ دعاؤں کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے ہم سے منقطع ہوگیا ہے۔

ان کے غم فراق میں "اسرۂ کریمہ" کے ساتھ شمعِ توحید ورسالت کے پروانوں کا یہ یتیم ٹولہ بھی برابر کا شریک ہے۔ فجزاکم اللہ عنا خیر الجزاء

بارگاہ رب العزت میں دستِ بدعا ہیں کہ وہ بزرگوار مرحوم کو خدمت دین کے صلے میں بلند درجات اور اعلیٰ مقام سے نوازے۔ آمین

(محمد یونس حقانی (ہزاروی) فاضل جامعہ حقانیہ۔ مولوی حمد اللہ عثمانی، مولوی مستقیم شاہ (فضلاء جامعہ بنوری ٹاؤن) مولوی حمید اللہ (فاضل دارالعلوم کراچی) ودیگر احباب جدہ، سعودی عرب)

ممتاز خان — مکہ معظمہ

اس غم میں میں آپ لوگوں کے ساتھ برابر کا شریک ہوں، اور اللہ تعالیٰ سے میری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے والد بزرگوار کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ (ممتاز خان، مکہ معظمہ)

مولانا غلام سرور حقانی — ریاض

حضرت اقدس شیخ الحدیثؒ کے انتقال کی خبر سے بڑا دکھ ہوا، دلی صدمہ پہنچا ہم ایک مہربان استاد کے سایۂ شفقت سے محروم ہوگئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے۔

حافظ عنایت الرحمٰن — ریاض

حضرت شیخؒ کی برکات نہ صرف آپ کے اوپر بلکہ حضرت شیخؒ کے فیوضات تمام اہل پاکستان وافغانستان کے مسلمانوں پر تھے۔ حضرت شیخؒ کی وفات کا صدمہ ہم سب کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ صرف اِنّا لِلّٰہ کے سوا اور حضرت شیخؒ کے حق میں دعا خمس الاوقات کے علاوہ اور کچھ نہیں کیا جاسکتا۔

(حافظ عنایت الرحمٰن، ریاض، سعودی عرب)

جمعیۃ الہلال الاحمر السعودی

آپ کے والد صاحب قبلہ بزرگوار کی وفات کی خبر مجھے ملی اور میرا دل غم سے بھر گیا۔ یقیناً یہ جدائی عظیم حادثہ ہے اور یہ امتحان بھی بہت بڑا ہے۔ (ہدایت الرحمٰن مکۃ المکرمہ)

اورنگ زیب — ریاض

مرحوم ومغفور بہت بڑے عالم متقی و پرہیزگار انسان تھے۔ خدا مے ذوالجلال اپنے حبیبؐ کے صدقے میں محترم مرحوم کو اپنی بے پایاں رحمتوں میں داخل فرمائے اور انہوں نے جو دینِ مبین کی شمع روشن فرمائی ہے خدا تعالیٰ آپ کو اس شمع کو روشن رکھنے کی توفیق وہمت عطا فرمائے۔ (آمین)

(اورنگزیب۔ ریاض، سعودی عرب)

قاری عبدالرؤف — جدہ

پرسوں اخبار سے معلوم ہوا کہ حضرتؒ اس دنیا فانی سے رخصت ہوگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

معلوم ہونے پر مکہ مکرمہ گیا اور حضرتؒ کی مغفرت اور بخشش کے لیے عمرہ اور دعائیں کیں۔ نماز کے بعد احباب کو جمع کیا اور حرم شریف میں ختمِ قرآن کیا۔ اللہ تعالیٰ حضرتؒ کو جنت الفردوس میں مقام عطا فرمائے اور آپ کو صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (قاری عبدالرؤف۔ جدہ)

عبدالسجود — مکۃ المکرمہ

کل اچانک اخبار میں قبلہ وکعبہ حضرت شیخ الحدیثؒ استاد صاحب کے انتقال سے باخبر ہوا۔ قبلہ بزرگوار محترم حضرت صاحبؒ کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (عبدالسجود۔ مکہ مکرمہ)

سید محمد عارف شاہ — مدینہ منورہ

حضرت مولانا عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات سے انتہائی افسوس ہوا۔ اللہ پاک مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

حضرت مولانا مرحوم پاکستان کے آخری محدث تھے جن کے اندر محدثین کی سی شان اور صفات موجود تھیں۔ آپ سراپا اخلاق ومحبت وشفقت تھے۔

تہہ دل سے دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کا صحیح جانشین بنائے۔ (سید محمد عارف شاہ مدینہ منورہ)

مولانا سعید احمد مدرس مدرسہ صولتیہ مکۃ المکرمہ

حضرت شیخ الحدیثؒ کی ذاتِ گرامی ابناء دارالعلوم دیوبند اور اہل مسلک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سب کے لیے روحانی باپ کی حیثیت رکھتے تھے۔ حضرتؒ کی وفات پر یہاں علماء حق اور اہلِ اسلام ایک دوسرے سے تعزیت کر رہے ہیں، کیونکہ حضرتؒ سب کے سرپرست تھے۔ (مولانا سعید احمد مدرس مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ)

سیف الاسلام سیف ——— دہران

ریڈیو پر یہ افسوسناک خبر سُنی کہ آپ کے والد محترم اور ہمارے قابلِ احترام "مولانا صاحب" اس دارِ فانی سے رخصت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون یہ سُن کر دل کو بے حد صدمہ ہوا۔ ویسے تو سارا زمانہ مولانا صاحبؒ کا قدر دان ہے اور ساری دُنیا ان کی عقیدت مند رہی ہے لیکن ہمارے خاندان کا جو دلی رشتہ مولانا صاحبؒ کے ساتھ رہا ہے وہ شاید کم لوگوں کو نصیب ہوا ہو۔

(سیف الاسلام سیف۔ دہران، سعودی عرب)

محمد شریف ——— سعودی عرب

ہمیں یہ معلوم کر کے بے حد دُکھ اور دلی صدمہ ہوا کہ آپ کے والد محترم اور بے شمار علمائے حق کے روحانی باپ حضرت شیخ الحدیث صاحب رحلت فرما گئے ہیں۔ حضرت شیخ الحدیثؒ کی وفات بھی مسلمانوں کے لیے ایک عظیم سانحہ ہے مگر قضائے الٰہی کے سامنے سرِ تسلیم خم ہے۔ (محمد شریف، سعودی عرب)

میاں مومن ——— مدینہ منورہ

۷/۹/۸۸ کو حرم نبویؐ کے جوار میں ریڈیو پاکستان سے حضرت العلامہ شیخ الحدیث لامع النور مخدوم و مطاع نیاز مندگان استاذ العلماء کی وفات کی خبر سُن کر بے اختیار انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور شدید صدمہ کی وجہ سے آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھا گیا۔ ہمیں احساس ہے کہ علمی حلقوں، علماء، اساتذہ، طلباء اور خصوصاً آپ لوگوں کے لیے اپنے استاذِ محترم، مرشدِ اعظم پدرِ بزرگوار کی وفات کا یہ افسوسناک واقعہ کتنا شاق گزرا ہو گا اور موت العالِم موت العالَم کے مصداق اعلیٰ حضرت شیخ الحدیثؒ کی وفات کی خبر صلحاء، اولیاء، مجاہدین و مہاجرین اور دیگر عالمِ اسلام کے لیے نہایت پریشانی کا باعث ہوا ہو گا۔

دارالعلوم حقانیہ جس نے حضرتؒ کے زیرِ سایہ دنیا کے کونے کونے میں، عرب و عجم میں، یورپ و پچھم میں علماء و مبلغین کی تیاری کی اور میدانِ جہاد میں دشمن کا سر نیچا کرنے کے لیے مجاہدین کو کمانڈر فراہم کیے، آہ! وہ مربی و مرشد چل بسا، لیکن انشاء اللہ انہوں نے جس محنت و محبت سے دارالعلوم حقانیہ کی آبیاری کی انشاء اللہ تا قیامت زندہ و پائندہ رہے گا۔

المحترم! خبر سُننے کے بعد حرم نبوی میں بعد نمازِ مغرب جبکہ اکثر دوست و احباب جمع تھے فاتحہ پڑھی اور مرحوم کی مغفرت اور درجاتِ عالیہ کے لیے قرآن کا ختم ہوا، ان کی روح کو ایصالِ ثواب پہنچایا گیا جس میں کثیر تعداد میں ساتھی شریک ہوئے۔ (میاں مومن۔ مدینہ منورہ)

متحدہ عرب امارات

مولانا محمد فہیم ——— دوبئی

حضرتؒ کی وفات کی خبر ایک بجلی تھی جو دل پر گری۔ موجودہ ارتداد اور بے دینی کے دور میں ایسی برگزیدہ اور متبرک ہستیوں کا اُٹھ جانا علاماتِ قیامت سے ہے۔ سُرخ رُوس کو دھکیلنا اور پے در پے شکست دینا حضرت شیخ الحدیثؒ کی حکمت و تدبیر اور دعاؤں کا نتیجہ ہے اور افغانستان میں مخلص علماء، فضلاء اور طلباء کی سرفروشی حضرت شیخؒ کے مجاہدانہ ترغیبات ہیں ۔

لو انني اقسمت ما كنت كاذبا
بان لم يرا الراؤن خيرا يعادله

(مولانا محمد فہیم دوبئی)

سید محبوب علی شاہ ——— متحدہ عرب امارات

تلقينا نباء وفاة والدكم فقيد الامة العلامة شيخ الحديث عبد الحقؒ ولا يسعنا في هذا المصاب الا انه تنفرغ الى المولى عزوجل انه يلهمكم وايانا جميعا الصبر..... هنا جميع افراد اسرتي يقدموا التعزية ويشاركونكم في هذا المصاب. (الحقیر سید محبوب علی شاہ متحدہ عرب امارات)

ارشاد احمد ——— ابوظہبی

آج ۳ بجے پاکستانی ریڈیو سے خبروں میں حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ کی وفات کی اچانک خبر سُن کر دل کو بہت بڑا صدمہ پہنچا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے حضرتؒ کی مغفرت کی دُعا مانگی کہ اللہ تعالیٰ حضرت شیخ الحدیثؒ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

(ارشاد احمد بدع زاہد ابوظہبی)

احسان اللہ مضطر ——— دوحہ قطر

آج اپنے پیرومرشد حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ کی اچانک وفات کی خبر سُن کر دل کو جو صدمہ پہنچا قلم اس کے لکھنے سے قاصر ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ حضرت شیخ صاحبؒ کی جدائی آپ کی برداشت سے باہر ہو گی، لیکن حضرت شیخ صاحبؒ کی ناگہانی رحلت پر صرف آپ نہیں پاکستان کے جملہ طلباء، جملہ علماء، جملہ عوام اور انڈیا کی مسلم آبادی، عرب ممالک، افغانستان یعنی جو بھی اسلامی ممالک ہیں حضرت شیخؒ کی جدائی میں رو رہے ہیں۔

(احسان اللہ مضطر، دوحہ قطر)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محمد فاروق الشیخ ـــــــ شارجہ

بس خبر کا نظر سے گذرنا تھا کہ جیسے میرا سب کچھ چھین لیا گیا ہے۔ بہرحال اپنے آپ کو حوصلہ دیا کہ حضرت مولانا عبدالحق رحمہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے پاس امانت تھے سو اللہ تعالیٰ نے اپنی امانت واپس لے لی ہے۔ حضرتؒ کی وفات سے مسلکِ دیوبند سے تعلق رکھنے والے خصوصاً اور پوری دنیا کے مسلمان عموماً ایک روحانی مذہبی سکالر سے محروم ہو گئے ہیں۔

(محمد فاروق الشیخ، شارجہ متحدہ عرب امارات)

سید علی شاہ ـــــــ العین

محترم! اخبار میں پڑھا کہ جناب کے والد محترم کا انتقال ہو گیا ہے، یہ خبر بجلی بن کر گری۔ حضرتؒ نے ساری عمر اسلام کی خدمت میں گذاری۔ پوری قوم ایک عظیم عالم دین اور ایک راہنما سے محروم ہو گئی ہے۔ میری دلی دعا ہے کہ حضرتؒ کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس عطا فرمائے۔ (آمین)

(آپ کا خیر اندیش، سید علی شاہ ـــ العین)

لائق شاہ ـــــــ العین یو اے ای

اخبار میں پڑھا کہ جناب کے والد محترم کا انتقال ہو گیا ہے، اس خبر کو پڑھ کر دل کو سخت صدمہ ہوا کیونکہ حضرت رحمہ اللہ نے جو خدمت اسلام کے لیے کی ہے تو شاید صدیوں میں بھی ایسی شخصیت کا پیدا ہونا مشکل ہے۔

(خیر اندیش: لائق شاہ العین یو اے ای)

مولانا محمد اکبر حقانی ـــــــ العین ابوظہبی

مؤرخہ ۸۸/۹/۷ء کو حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کا خیبر ہسپتال پشاور میں انتقال ہو گیا، خبر تھی یا بجلی آ گری، تھوڑی دیر سکتہ رہا پھر بے اختیار کلمہ ترجیع زبان پر آیا۔ گویا ہم اپنے مشفق اور مہربان قائد اور شیخ سے محروم ہو گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون ٥

اللھم اجرنا فی مصیبتنا وعوضنا خیراً منھا للہ ما اخذ ولہ ما اعطی وکل شیٔ عندہ بمقدار ان العین تدمع والقلب یحزن ولانقول الا ما یرضی ربنا وانا بفراقک یا شیخ لمحزونون۔ لقد راح عنا شیخنا وقائدنا۔ فذلک رزءٌ یوئم القلب یعمدہ

حدائقہ علم قد بکت بفراقہ

کذلک اعلام بکتہ وفد وفد

مولانا محمد اکبر حقانی
العین۔ ابوظہبی

ہمایوں ـــــــ العین، ابوظہبی

آپ کی وفات سے نہ صرف ہم بلکہ پاکستان اور پاکستانی قوم ایک نہایت نڈر اور غیرت مند لیڈر سے محروم ہو گئی ہے۔ آپ کی وفات سے پاکستان میں زبردست خلا پیدا ہو گیا ہے۔ آپ کی ذات اسلامی نظام کے لیے مشعل کے مترادف تھی۔ میں حیران ہوں کہ یہ خلا کس طرح پُر ہو سکے گا۔ میرے پاس آپ کی خوبیوں کے لیے الفاظ کا اتنا ذخیرہ نہیں ہے کہ میں بیان کر سکوں۔

(ہمایوں، العین ابوظہبی)

شبیر احمد ـــــــ الخبر دفاع جوئیہ

آج رات ۹ بجے کی خبروں میں حضرت امیر شریعت شیخ الحدیث استاذ العلماء مولانا عبدالحق صاحبؒ کی وفات کی خبر سُنی تو دل کو سخت صدمہ ہوا۔ علمائے حق دنیا سے چل رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت اقدس مرحوم کے طفیل ہم سب پر فضل فرمائے اور مرحوم کو مولا کریم کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب فرمائے۔

(شبیر احمد۔ الخبر دفاع جوئیہ)

عبید اللہ القادری ـــــــ شارجہ

حضرت قبلۂ عالم نور اللہ مرقدہٗ کے انتقال کی خبر بذریعہ جنگ اخبار پڑھ کر قلق ہوا، کیونکہ خبر ایک دن بعد کی اخبار کے ذریعے معلوم ہوئی تو اور بھی زیادہ صدمہ اور افسوس ہوا کہ نماز جنازہ میں شرکت نہیں کر سکا۔

یہ عاجز حضرت عتیق اللہ صاحب نقشبندی مجددی کا فرزند اصغر ہے اور حضرت قبلۂ عالم کے جیسے کہ ہمارے بزرگوار والد صاحب کے ساتھ تعلقات تھے، اسی وجہ سے ہم سے بے پناہ محبت اور شفقت فرماتے تھے اور ہم اپنے بزرگوار والد صاحب کی وجہ سے اپنا حقیقی چچا تصور کرتے تھے۔ خدائے پاک حضرت قبلۂ عالم کے درجات بلند فرمائیں اور ان کی رفاقت انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ فرمائیں۔

(عبید اللہ القادری۔ شارجہ)

عبدالمتین، سید اکبر ـــــــ ابوظہبی

حضرت الاستاذ کی وفات کی خبر سُن کر بے حد رنج و اندوہ ہوا۔ مرحوم امت کے لیے رحمت کا سایہ تھے۔ اب ہم شب و روز ان کی مغفرت کی دعا ہی کرتے رہیں گے۔

(عبدالمتین، سید اکبر، ابوظہبی)

فضل اکبر ـــــــ ابوظہبی

جب سے حضرت شیخ الحدیثؒ کے انتقال کی خبر نظروں سے گذری دل پریشان ہے، بے شک ہم اللہ پاک کی مخلوق ہیں اور اللہ ہی کی طرف واپس لوٹنے والے ہیں۔ اللہ پاک حضرت شیخ الحدیث مرحوم کو اپنے دامنِ رحمت میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محفوظ کریں۔ (فضل اکبر ابوظہبی)

پیر سید علی ——— ابوظہبی

بذریعہ اخبار یہ جانکاہ خبر ملی کہ مولانا محترم اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

یہ نقصان نہ صرف آپ کے گھرانے کا ہے بلکہ پورے عالم اسلام کے لیے یہ بہت بڑا نقصان ہے۔ جس طرح ہر طبقۂ فکر و نظر کے لوگ ان کے جنازے میں شریک ہوئے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانائے محترم ایک غیر متنازعہ شخصیت اور ہر دلعزیز عالم تھے۔ دینِ اسلام کے لیے ان کی خدمات تا حیاتِ انسانی یاد رکھی جائیں گی۔ ان جیسے فرشتہ صفت انسان کی مغفرت تو بلاشبہ ہوئی ہوگی لیکن ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر لحظہ ان کے لیے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عنایت کرے۔ (پیر سید علی، ابوظہبی)

جمعیۃ اہلِ سنّت والجماعت ——— دوبئی

جمعیۃ اہلِ سنّت والجماعت کا ایک ہنگامی تعزیتی اجلاس جمعیۃ کے مرکزی امیر حضرت مولانا محمد فہیم کی صدارت میں مرکزی دفتر قصیص ۳۔ دبئی میں منعقد ہوا جس میں جمعیۃ کے بانی و سرپرست اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق خان المدنی نے خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کے سرپرستِ اعلیٰ، متحدہ شریعت محاذ پاکستان کے صدر اور دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے بانی و مہتمم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ایک بہت ہی عظیم قومی المیہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت شیخ الحدیث زندگی بھر حق کی سربلندی اور باطل کی سرکوبی کے لیے سینہ سپر رہے۔ خدمتِ حق کو آپ نے اپنی زندگی کا اوڑھنا بچھونا بنائے رکھا۔ پاکستان میں اسلامی نظام کے قیام اور باطل قوتوں کے خاتمے کے لیے آپ ہمیشہ کوشاں رہے، خاص کر ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت میں قومی اسمبلی میں قادیانیت کے مقدمہ میں مسلمانوں کی نمائندگی اور ترجمانی کا حق ادا کر دیا، جس کے نتیجے میں پاکستان کی قومی اسمبلی نے وہ تاریخ ساز فیصلہ کیا جس میں قادیانی اور لاہوری مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔

افغانستان میں روسی یلغار کے بعد حضرت شیخؒ نے مجاہدین کے اصولی موقف کی نہ صرف حمایت کی بلکہ عملی طور پر ان کی سرپرستی فرماتے رہے۔ آپ کے ہزاروں شاگرد اس وقت بھی محاذِ جنگ پر دشمن کے خلاف نہ صرف برسرِپیکار ہیں بلکہ محاذِ جنگ اور مجاہدین کی سپریم کونسل میں قائدانہ کردار ادا کر رہے ہیں۔

آپ کا سب سے بڑا کارنامہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کا قیام ہے جس کو دینی و علمی حلقوں نے پاکستان کا "دارالعلوم دیوبند" قرار دیا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ حضرت شیخ الحدیثؒ کی ان دینی و علمی اور ملکی و ملی خدمات کو نہ صرف ہمیشہ یاد رکھا جائے گا بلکہ آنے والی نسلیں ان سے ہمیشہ مشعلِ راہ کا کام لیں گی۔

اجلاس سے جمعیۃ کے مرکزی امیر مولانا محمد فہیم، مولانا خلیل الرحمٰن، مولانا امیر محمد جان، مولانا محمد اسمٰعیل عارف، مولانا محمد شعیب حقانی، قاری محمد یعقوب اور حافظ محمد بشیر احمد چیمہ نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس میں حضرت شیخ الحدیثؒ کے رفعِ درجات اور ان کے پسماندگان کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی گئی۔ اور حضرت شیخ الحدیثؒ کے تمام متعلقین سے حضرت شیخؒ کے مشن کو زندہ رکھنے اور آگے بڑھانے کی اپیل کی گئی۔

(بشیر احمد چیمہ سکریٹری اطلاعات جمعیۃ اہلِ سنّت والجماعت۔ دوبئی)

محمد شعیب حقانی ——— شارجہ

حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ رحمۃً واسعۃً کی موت کی خبر سنکر بے انتہا صدمہ ہوا، دل دھڑکنے لگا اور ایک سکتہ کا عالم طاری ہوا۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون پڑھتا رہا، کافی دیر پڑھنے کے بعد ہوش سنبھالا۔ جناب والا! آپ کو تو یقیناً بہت گہرا صدمہ ہوا ہوگا، لیکن حقیقت یہ ہے کہ حضرت مرحوم و مغفور کی رحلت سے پوری حقانی برادری یتیم ہوگئی ہے۔ ہم حضرتؒ کی موت سے بے انتہا پریشان ہیں۔

(محمد شعیب حقانی/شارجہ)

شاہد فاروق ——— ایران

آج ریڈیو نے حضرت شیخ الحدیثؒ کی وفات کی خبر نشر کی تو اسی طرح فکر اور غم ہوا جس طرح کہ اپنے والد کی وفات پر ہوتا ہے۔ خدا گواہ ہے دل بڑا غمزدہ ہے۔ اب ہم سب کی خدا پر آس ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت مرحوم کو اپنی بارگاہ میں رحمتوں سے نوازے۔

(شاہد فاروق، ریڈیو تہران/ایران)

صغیر حسین ——— اردن

آپ کے والد بزرگوار شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی وفات کی خبر پڑھ کر بہت دکھ ہوا۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا صاحبؒ کے انتقال سے ملک ایک ممتاز عالم دین سے محروم ہوگیا ہے۔ میں مرحوم کو اس زمانے سے جانتا ہوں جب میں کپتان تھا۔ بھائی جان منیر صاحب کے ساتھ ہماری اکثر ملاقاتیں مولانا صاحب مرحوم سے ہوا کرتی تھیں۔ مولانا صاحب مرحوم نہ صرف خود ایک عالم دین تھے بلکہ ان سے ہزاروں علماء نے فیض حاصل کیا۔ ہم آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

صغیر حسین/سفیر پاکستان متعینہ اردن

© rasailojaraid.com